سوال

عورت کےلیے تین یا چار خاوندوں سے شادی کرنا کیوں جائز نہیں، حالانکہ مرد کےلیے تین یا چار عورتوں سے بیک وقت شادی کرنی جائز ہے؟

جواب

الحمدللہ

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اس کا تعلق اللہ تعالی پر ایمان کے ساتھ ہے اور اسی ایمان پر مربوط ہے، اور پھر سب ادیان بھی اس پر متفق ہیں کہ بیوی کے ساتھ خاوند کے علاوہ کوئی اور ہم بستری نہیں کرسکتا، اوران ادیان میں بلاشک سب آسمانی ادیان شامل ہیں۔

جن میں اسلام، اوراصل یھودیت ونصرانیت بھی شامل ہے، تواللہ تعالی پرایمان اس بات کا متقاضی ہے کہ اس کے شرعی احکام کو تسلیم کیا جائے چاہے ہمیں اس کی حکمت سمجھ میں آئے یا وہ ہماری سمجھ سے بالاتر ہو، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی جو کچھ بھی بشر کی مصلحت والی چیز ہے اسے جانتا اوروہ حکمت والا ہے۔

مرد کےلیے ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے اور عورت کے حق میں ایک سے زیادہ خاوند کی ممانعت کی مشروعیت کے بارہ میں گزارش ہے اس کے بارہ میں کچھ امور ایسے ہیں جو کسی بھی ذی شعوراور عقل مند پر مخفی نہیں۔

اللہ تبارک وتعالی نے عورت کوایک برتن بنایا ہے لیکن مرد کی حیثیت برتن جیسی نہیں، اس لیے اگروہ عورت جس سے ایک سے زیادہ مردوں نے ہم بستری کی ہوحاملہ ہوجائے تواس کے پیدا ہونے والے بچے کا علم ہی نہیں ہوسکے گا کہ بچے کا باپ کسے قرار دیا جائے۔

اس طرح لوگوں کے نسب اورنسلوں میں اختلاط پیدا ہوجائے گا جس کی وجہ سے گھروں کے گھر تباہ ہوجائیں گے اوبچے دھتکار دیے جائیں گے، اور عورت پر وہ بچے بوجھ بن جائیں گے نہ تووہ ان کی تربیت اورنہ ہی ان کے کھانے پینے کا بوجھ برداشت کرسکے گی کیونکہ والد کا علم نہیں کہ کون ہے۔

اورہوسکتا ہے کہ عورت اپنے آپ کو بانجھ کرنے پر مجبور ہوجائے، جوکہ نسل انسانی کی تباہی کا باعث بنے گا، پھر اب تو میڈیکلی طور پر بھی یہ ثابت ہوچکا ہے کہ ایک عورت کو ایک سے زیادہ مرد کے استعمال کرنے کی بنا پر ایڈز جیسے مرض پیدا ہوچکے ہیں۔

تواس طرح عورت کے رحم میں ایک سے زیادہ مردوں کے نطفے کے اختلاط سے اس قسم کے خطرناک مرض پیدا ہوتے ہیں، اوراسی لیے اللہ تعالی نے مطلقہ یا پھر جس کا خاوند فوت ہوجائے کےلیے عدت مشروع کی ہے کہ اس مدت سے اس کا رحم وغیرہ سابقہ شوہر کے مادہ اوراس گندگی سے پاک صاف ہوجائے جواس میں نقصان کا باعث بنتا ہے۔

امید ہے کہ اتنا بیان کرنا ہی کافی ہے ہم زیادہ لمبا نہیں کرتے، اوراگر سوال کرنے کا مقصد کوئی علمی ریسرچ یا گریجویشن کا کوئی مقالہ وغیرہ ہے تو ہم سائل سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ تعدد زوجات اوراس کی حکمت کے موضوع میں تالیف شدہ کتب کا مطالعہ کرے۔

اللہ تبارک وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔.